



سوال

میں نے چار سال پہلے ایک نماز چھوڑ دی تھی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چار سال پہلے ہم ایک تفریحی سفر میں تھے اور سفر میں میری ایک نماز (ظہر یا عصر) ترک ہو گئی تھی۔ اب مجھے یاد نہیں کہ وہ کون سی نماز تھی؟ ہاں یہ ضرور یاد ہے کہ میں نے محض کاہلی اور سستی کی وجہ سے اس نماز کو ترک کیا تھا اور اب اس گناہ پر نادم ہوں اور اللہ تعالیٰ سے ہر گناہ اور غلطی سے معافی کا طلب گار ہوں سوال یہ ہے کہ اس مذکورہ نماز کے حوالہ سے مجھ پر کیا واجب ہے۔ کیا اس کا کوئی کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر فرض یہ ہے کہ آپ اللہ کی بارگاہ میں سچی پکی توبہ کریں قضاء آپ کے زمرہ نہیں ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے پیش نظر کہ:

العبد الذی ینتہا عن من ترک ما کفہ کفر

(سنن ترمذی)

”وہ عباد جو ہمارے اور ان کے ماہین سے، نماز سے، جو اسے ترک کر دے وہ کافر ہے۔“

عہد اقصیٰ و ارادہ سے نماز ترک کرنا کفر ہے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ:

بین الرجل و بین الکفر والشک ترک الصلوة (صحیح مسلم)

”آدمی اور کفر و شرک کے درمیان فرق، ترک نماز سے ہے۔“

خالص اور سچی پکی توبہ کے سوا اس کا اور کوئی کفارہ نہیں۔

حدیثاً معنی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 486

محدث فتویٰ